

ماہانہ انفرادی رپورٹ برائے اراکین مجلس انصار اللہ سیلجیم

اراکین مجلس انصار اللہ سیلجیم کو ہر ماہ آن لائن انفرادی رپورٹ (جائزہ) فارم پُر کرنے کے لئے درخواست کی جاتی ہے۔ یہ فارم چند بنیادی تربیتی سوالوں پر مشتمل ہوتا ہے کہ مثلاً باقاعدگی سے پنج وقتہ نمازوں کا ادا کرنا، تلاوت قرآن کرنا، نماز جمعہ پڑھنا، حضور انور کے خطبات سننا، تعلیمی نصاب کی کتاب کا مطالعہ کرنا، وغیرہ۔ مگر اکثر مشاہدہ میں یہ صورت حال سامنے آتی ہے کہ ایک بھاری تعداد انصار بھائیوں کو اس فارم کو پُر کرنے میں انقباض محسوس ہوتا ہے یا غیر سنجیدگی اور سستی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ زعماء مجالس کو ہر ماہ اس مشق کے دوران بہت سی دقتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور انصار بھائیوں کی طرف سے درج ذیل سوالات کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔

1. اس فارم کو پُر کرنا کیوں ضروری ہے؟
2. اس فارم کو پُر کرنے کے بعد کیا مرحلہ ہوتا ہے؟
3. نماز کے بارے میں کیوں پوچھا جاتا ہے یہ ہمارا اور خدا کا معاملہ ہے؟

آج اس تحریر کے ذریعے ان تمام انصار بھائیوں کو بیدار کرنے کی خاطر اور ان کی طرف سے اٹھائے گئے تمام سوالات کے جوابات ڈھونڈنے کے لئے ہم قرآن کریم، حدیث مبارکہ اور ارشادات خلفائے کرام کی طرف رجوع کرتے اور ان ہی سے رہنمائی حاصل کرتے ہیں۔

انسان کا اعمال نامہ

قرآن کریم میں ارشاد ہے کہ

اور ہر انسان کا اعمال نامہ ہم نے اس کی گردن سے چمٹا دیا ہے اور ہم قیامت کے دن اس کے لئے اسے ایک ایسی کتاب کی صورت میں نکالیں گے جسے وہ کھلی ہوئی پائے گا۔

(بنی اسرائیل: آیت 14)

اس آیت کے مختصر تشریحی نوٹس میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابعی تحریر کرتے ہیں کہ

یہاں طائر سے مراد پرندہ نہیں ہے کہ گویا ہر انسان کی گردن میں پرندہ لٹک رہا ہے۔ بلکہ اس کا اعمال نامہ مراد ہے جو ظاہری شکل میں لٹکا ہوا نہیں ہوتا مگر قیامت کے دن اسے ظاہر کر دیا جائے گا۔ یہ ایسا ہی محاورہ ہے جیسے اردو میں کہا جاتا ہے کہ گریبان میں منہ ڈال کر دیکھو تم کیسے ہو۔

چنانچہ ہر ماہ انفرادی جائزہ فارم پُر کرنا ایسا ہی ہے جیسے ہر ماہ ہمیں اپنے گریبان میں جھانکنے کو کہا جائے کہ ہم اپنی روحانی حالت کا محاسبہ خود کریں۔

سب سے پہلا محاسبہ

ایک روایت میں آتا ہے: یونس کہتے ہیں کہ مجھے حضرت ابو ہریرہؓ نے بتایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

لوگوں کے اعمال میں سے قیامت کے دن سب سے پہلے جس بات کا محاسبہ کیا جائے گا وہ نماز ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ہمارا رب عزوجل فرشتوں سے فرمائے گا، حالانکہ وہ سب سے زیادہ جاننے والا ہے، کہ میرے بندے کی نماز کو دیکھو کہ کیا اس نے اسے مکمل طور پر ادا کیا تھا یا ناقص چھوڑ دیا؟ پس اگر اس کی نماز مکمل ہوگی تو اس کے نامہ اعمال میں مکمل نماز لکھی جائے گی اور اگر اس نماز میں کچھ کمی رہ گئی ہوگی تو فرمائے گا کہ دیکھیں کیا میرے بندے نے کوئی نفل عبادت کی ہوئی ہے؟ پس اگر اس نے کوئی نفل عبادت کی ہوگی تو فرمائے گا کہ میرے بندے کی فرض نماز میں جو کمی رہ گئی تھی وہ اس کے نفل سے پوری کر دو۔ پھر تمام اعمال کا اسی طرح مواخذہ کیا جائے گا۔

(سنن نسائی۔ کتاب الصلوٰۃ باب المحاسبۃ علی الصلوٰۃ)

انصار کی نمازوں کا ریکارڈ رکھیں

20 اکتوبر 2017ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نیشنل مجلس عاملہ انصار اللہ آسٹریلیا کو ہدایات دیتے ہوئے قائد تربیت سے فرمایا کہ آپ نے اس نو دس ماہ کے عرصے میں کیا کام کیا ہے۔ موصوف نے عرض کیا کہ تمام مجالس کو تربیت کا پروگرام بھجوا دیا ہے اور ہدایت دی ہے کہ اس پر عمل کریں۔ حضور انور نے فرمایا: کیا آپ کے پاس یہ ریکارڈ ہے کہ کتنے انصار باقاعدہ نمازیں ادا کرتے ہیں۔ اس پر موصوف نے عرض کیا کہ 411 انصار میں سے 272 انصار باقاعدہ نمازیں ادا کرتے ہیں۔ باقی باقاعدہ نہیں ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ سب کو باقاعدگی سے پانچوں نمازیں ادا کرنی چاہئیں۔ انصار کی عمر ایسی ہوتی ہے کہ سب کو نمازوں کی ادائیگی میں باقاعدہ ہونا چاہئے۔ قرآن کریم کی تلاوت کی طرف توجہ ہونی چاہئے اور روزانہ تلاوت ہونی چاہئے۔ ایم ٹی اے پر خطبات سننے کی طرف توجہ ہونی چاہئے۔

تلاوت قرآن کا جائزہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ

قرآن کریم کی تعلیم کو رائج کریں، قرآن کریم کی تلاوت کی طرف توجہ دیں۔ گھروں کو بھی اس نور سے منور کریں۔ لیکن ابھی بھی جہاں تک میرا اندازہ ہے انصار اللہ میں بھی سو فیصد قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے نہیں ہیں۔ اگر جائزہ لیں تو یہی صورت حال سامنے آئے گی۔

(خطبہ جمعہ 24/ ستمبر 2004ء بحوالہ سبیل الرشاد جلد چہارم صفحہ 47)

نمازوں اور جمعوں میں سست افراد کا جائزہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دورہ جرمنی کے دوران مورخہ 24 دسمبر 2006ء کو نیشنل مجلس عاملہ انصار اللہ جرمنی کے ساتھ میٹنگ میں فرمایا کہ

ذیلی تنظیموں کا مقصد یہ ہے کہ جماعتی سطح پر جو سستیاں یا کمیاں ہیں ان کو وہ پورا کریں۔ اگر ذیلی تنظیم کے قائد مال یا قائد تربیت نے جماعتی شعبہ مال اور شعبہ تربیت پر ہی انحصار کرنا ہے تو پھر ذیلی تنظیم کا کیا فائدہ ہوا؟ اس لئے اپنے طور پر ان لوگوں کے بارے میں معلومات حاصل کریں جو نمازوں اور جمعوں میں شامل ہونے میں سست ہیں۔ ان کے جماعت سے عدم رابطہ کی وجہ تلاش کریں اور پھر جماعتی، تنظیمی اور ذاتی ہر سطح پر پیار اور محبت سے انہیں سمجھا کر نمازوں میں، جمعوں پر اور نظام جماعت کی اطاعت کی طرف لائیں، اس کے بعد چندہ جات کی فکر کریں۔ اگر صرف پیسے لینے کی طرف توجہ رکھیں گے تو تربیت کے اصل مقصد سے ہٹ جائیں گے۔ پس اس بارے میں شعبہ تربیت کو فعال کرنے کی بہت ضرورت ہے۔

(سبیل الرشاد جلد چہارم صفحہ 179)

انفرادی جائزہ فارم پر کرنے کے بعد کا مرحلہ

تو پیارے انصار بھائیو ہمارے پیارے امام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مندرجہ بالا ہدایات کی تعمیل میں ہی زعیم صاحب مجلس آپ کو یہ مختصر سا فارم پر کرنے کی ہر ماہ زحمت دیتے ہیں۔ تاکہ ملکی سطح پر اعداد و شمار اکٹھے کر کے ایک جامع رپورٹ حضور اقدس کی خدمت میں پیش کی جاسکے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 25 دسمبر 2013ء کو سنگاپور، انڈونیشیا، ملائیشیا، تھائی لینڈ، فلپائن اور برما کے اراکین مجلس عاملہ انصار اللہ کو ہدایات دیتے ہوئے فرمایا

تینوں ذیلی تنظیمیں ماہانہ رپورٹس براہ راست مجھے بھجوا کر کریں۔ لندن دفتر پرائیویٹ سیکریٹری میں تینوں ذیلی تنظیموں کے شعبے ہیں۔ ان کے آفسز ہیں جو سارا ریکارڈ رکھتے ہیں اور رپورٹس پر باقاعدہ میری طرف سے ہدایات بھجوائی جاتی ہیں۔

(بحوالہ سبیل الرشاد جلد چہارم صفحہ 374)

یوں سمجھیں کہ شعبہ تربیت خواہ جماعت کا ہو یا ذیلی تنظیم کا ہو اس کو اراکین مجلس کی اصلاح کا کوئی بھی عملی قدم اٹھانے سے پہلے اپنا زیرو پوائنٹ مقرر کرنا پڑے گا۔ یہ جائزہ فارم دراصل وہ زیرو پوائنٹ ہے جس سے یہ اعداد و شمار اکٹھے کئے جاتے ہیں۔ کتنے ہیں جو باجماعت نماز ادا کرتے ہیں، جو باقاعدہ جمعہ پڑھتے ہیں، حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ سنتے ہیں، تلاوت قرآن کرتے ہیں، یا تعلیمی نصاب میں دی گئی کتب کا مطالعہ کرتے ہیں وغیرہ وغیرہ؟ یہ تمام سوالات وہ ہیں جو ہمارے پیارے امام ہم سے پوچھ رہے ہیں۔ تو وہ کون سا احمدی ہو گا جو اپنی جان سے بھی پیارے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے ان کے جوابات نہیں دے گا۔ اس فارم کے ذریعے جو بھی اعداد و شمار ملتے ہیں ان کو بنیاد بناتے ہوئے ٹھوس مربوط بنیادوں پر ملکی سطح پر مجلس انصار اللہ تربیتی خلاء کو دور کرنے کے لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت کی روشنی میں کوششیں کرتی ہے۔

ایک غلط سوچ کی درستی

آئیے اب آخری سوال کا جواب اپنے پیارے امام کے بابرکت الفاظ میں سنتے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ اسی طرح میں یہاں ایسے لوگوں کی درستی کرنا چاہتا ہوں جو یہ کہتے ہیں کہ نہ ہمیں نمازوں کے متعلق کہو، نہ پوچھو کیونکہ یہ ہمارا اور خدا کا معاملہ ہے۔ کئی عورتوں کی شکایت آتی ہے کہ اگر ہم اپنے خاوندوں کو توجہ دلائیں تو وہ لڑنا شروع ہو جاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو میں کہتا ہوں کہ یہ بیشک بندے اور خدا کا معاملہ ہے لیکن توجہ دلانا اور پوچھنا نظام جماعت کا کام ہے۔ اسی طرح بیویوں کا بھی کام ہے بلکہ فرض ہے۔ اگر صرف اتنا ہی ہوتا کہ مرضی ہوئی تو پڑھ لوں گا، نہ ہوئی تو نہیں۔ یا فجر کی نماز پر ہم گہری نیند سوتے ہیں اور دن بھر کے تھکے ہوئے ہوتے ہیں اس لئے رات کو گہری نیند آتی ہے اس لئے ہمیں جگانا نہیں۔ اگر یہ مرضی پر ہوتا تو پھر آنحضرت ﷺ بیوی اور خاوند کو یہ ارشاد نہ فرماتے کہ جو نماز کے لئے پہلے جاگے وہ دوسرے کو نماز کے لئے جگائے اور اگر نہ جاگے اور سستی دکھائے تو پانی کے چھینٹے مارے۔ بعض جگہ تو آپ نے بہت زیادہ سخت تنبیہ فرمائی ہے۔ گزشتہ جمعہ میں بعض احادیث میں نے پیش بھی کی تھیں۔ پس یہ سوچ غلط ہے کہ ہم ایسے معاملے میں آزاد ہیں۔ ہمارا اور خدا کا معاملہ ہے۔ جس نظام سے آپ کو منسلک کر رہے ہیں اگر وہ اپنی جماعت کا جائزہ لینے کے لئے نمازوں کی ادائیگی کے بارے میں استفسار کرتا ہے تو بجائے چڑنے اور غصہ میں آنے کے تعاون کرنا چاہئے۔ ہاں اگر انسان خود نمازیں پڑھ کر دنیا کو بتانے والا ہو اور بتاتا پھرے اور بڑے فخر سے بتائے کہ میں نمازیں باجماعت پڑھتا

ہوں تو پھر یہ برائی ہے اور غلط ہے۔ بہر حال ہر ایک پر نمازوں کی اہمیت واضح ہونی چاہئے اور اس کے لئے اسے بڑے اہتمام سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے حکم کے مطابق عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

(خطبہ جمعہ 27 جنوری 2017ء)

حرف آخر

سوائے عزیز انصار بھائیو! انصار اللہ کے بعد تو اگلی زندگی کا ہی سفر تو ہے۔ اگر ہم اپنا کم از کم ہر ماہ ہی محاسبہ کر کے اپنی کمزوریوں کو دور کرنے کی کوششیں کریں گے اور اپنے رب کو راضی کرنے کے لئے کچھ محنتیں کر لیں گے اور کچھ زاد راہ بنالیں گے تو ہم امید کر سکتے ہیں کہ وقت واپسی آسمان سے یہ آواز ہمارے لئے بلند ہو۔

اے نفس مطمئنہ! اپنے رب کی طرف لوٹ جا، راضی رہتے ہوئے اور رضا پاتے ہوئے۔ پس میرے بندوں میں داخل ہو جا۔ اور میری جنتوں میں داخل ہو جا۔

(الفجر: آیات 28 تا 31)

آئیے ہم خدا سے اس کے فضلوں کی امید لگاتے ہوئے اس آسمانی آواز کے لئے اپنے آپ کو تیار کریں اپنے جائزے لیتے ہوئے بغیر اس سوال میں الجھتے ہوئے کہ ہم انفرادی رپورٹ فارم کیوں پر کریں؟ اس کا کیا فائدہ؟

طالب دعا

خاکسار

وسیم احمد شیخ (نائب صدر۔ قائد عمومی مجلس انصار اللہ بیجٹیم)